قانون فوجداری (ترمیمی) ایکٹ 2009

دفعہ 509

مجموعہ تعزیرات پاکستان 1860ء اور مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898ء میں مزید ترمیم

چونکہ یہ قرین مصلحت بعدازاں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے مجموعہ تعزیرات پاکستان 1860ء (ایکٹ نمبر 45 بابت 1860ء) اور مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898ء ایکٹ نمبر 5 بابت 1898 میں مزید ترمیم

لہذا بذریعہ ہذا حسب قانون وضع کیا جاتا ہے۔

1۔مختصر عنوان وآغاز نفاذ:۔(1) یہ ایکٹ قانون فوجداری (ترمیمی) ایکٹ 2009 کہلائے گا۔

(2) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

2۔ایکٹ نمبر 45 بابت 1860ء کی دفعہ 509 کی تبدیلی :۔مجموعہ تعزیرات پاکستان 1860ء (ایکٹ نمبر 45 بابت 1860ء) کی دفعہ 509 کو حسب ذیل سے تبدیل کردیا جائے گا یعنی،

509۔حیا کی توہین کرنا یا جنسی طور پر ہراساں کرنا:۔جو کوئی۔

(I) کسی خاتون کی حیا کی توہین کرے، کوئی لفظ ادا کرے، کوئی آواز یا معنی خیز حرکت کرے یا کسی شے کی نمائش کرے جس کا مقصد یہ ہو کہ وہ خاتون ایسا لفظ یا ایسی آواز سنے گی یا ایسی معنی خیز حرکت یا شے دیکھی جائے گی یا اس خاتون کی خلوت میں مداخلت کرے،

(II) جنسی پیش رفت کرے، جنسی قربت کا مطالبہ کرے یا جنسی نوعیت کے تحریری یا زبانی یا جسمانی رویے کا اظہار کرے جس کا مقصد دوسرے شخص کو تکلیف پہنچانا توہین کرنا، خوف زدہ کرنا یا دھمکانا ہو یا مقام کار کی حدود کے اندر ایسے افعال کا مرتکب ہو یا ایسا رویہ اختیار کرے خواہ اس کا تعلق صریحا یا کنایہ، کسی فرد کی شرائط ملازمت سے ہو جو کسی فرد کی طرف سے ملازمت کے لیے مذکورہ رویے کو تسلیم یا مسترد کئے جانے کی بنا پر مذکورہ فرد پر اثر انداز ہوتا ہو یا مذکورہ رویے کو مسترد کرنے کی بناء پر انتقام لے، یا ایسا رویہ اختیار کرے جس سے کسی فرد کی کارکردگی متاثر ہوتی ہو یا کام کرنے کے لیے تخریفی، معاندانہ، یا جارحانہ ماحول پیدا کرے۔

3۔سزا: تو وہ تین سال تک سزائے قید یا پانچ لاکھ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

<u>تشریح اول</u>: ممکن ہے کہ مذکورہ رویہ کسی عام جگہ بشمول مارکیٹوں پبلک ٹرانسپورٹ، گلی کوچوں یا پارکوں میں وقوع پذیر ہو ممکن ہے کہ پرائیویٹ مقامات بشمول مقام کار نجی محگلوں یا گھروں میں وقوع پذیر ہو۔

<u>تشریح دوم</u>: مقام کار سے مراد وہ مقام کار یا احاطہ ہے جہاں آرگنائزیشن یا آجر کا کام کرنا ہو، کوئی مخصوص عمارت، فیکٹری، کھلی جگہ یا وسیع علاقہ ہوسکتا ہے جہاں آرگنائزشن کام کر رہی ہو جنسی تشدد دفتری اوقات کار کے بعد اور مقام کار سے باہر ہوسکتا ہے۔اس طرح وہ شخص

جسے کام کی نوعیت یا کار منصبی سے متعلقہ سرگرمیوں کی بنا پر ہراساں کیا جا رہا ہو ارتکاب کنندہ کی دسترس میں ہوتا ہے۔

4۔ ایکٹ نمبر 45 بابت 1860 کے جدول دوم کی ترمیم :۔

مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898 (5 بابت 1898ء) کے جدول

(الف) دفعہ 509 سے متعلقہ اندراجات کی بجائے، کالم 1 تا 8 میں حسب ذیل کو تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی۔

1	2	3	4	5	6	7	8
509	حیاء کی توہین کرنا یا جنسی طور پر ہراساں کرنا	بلا وارنٹ گرفتار کرنا نہیں ہو گا	وارنٹ	قابل ضمانت	کورٹ کی اجازت سے قابل مصالحت	تین سال تک سزائے قید، یا جرمانہ یا دونوں سزائیں ہوسکتی ہیں	مجسٹریٹ درجہ اول

بیان اغراض و وجوہ

ہراساں اور تشدد کرنے کا معاملہ ایک عام رواج بن گیا ہے جس کا پاکستان کی خواتین کو سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہیں مارکیٹوں، بسوں، بس اسٹاپوں اور مقام کار پر ہراساں کیا جاتا ہے اور تشدد کا نشانہ بنایا جاتا ہے یہ مسئلہ اکثر خواتین کو حصول علم، طبی سہولتوں کے حصول اور ضرویات زندگی پوری کرنے کے لیے گھر سے نکلنے میں رکاوٹ کا باعث بنتا ہے والدین اپنی بیٹیوں کو اکیلے گھر سے باہر بھیجنے سے ہچکچاتے ہیں کیونکہ بسماجی ماحول محفوظ نہیں ہیں غیر محفوظ پہلو جن سے وہ خوفزدہ ہیں انہیں جنسی طور پر ہراساں کیا جاتا ہے۔

اگرچہ مجموعہ تعزیرات پاکستان میں کچھ ایسی دفعات ہیں جو جنسی تشدد کو کسی حد تک روکتی ہیں لیکن یہ اصلاح غیر واضح طور پر بیان کیا گیا ہے لہذا یہ تعبیر توضیع کے لیے کھلی ہے اور مخصوص اور شام؛ کر کے اسے مزید موثر بنایا جا سکتا ہے۔

مجموعہ تعزیرات پاکستان میں دفعہ 509 الف کا ترمیمی مسودہ ایسی ہی روح کا حامل ہے جیسا کہ دفعہ 509 اور مجموعہ تعزیرات پاکستان کی دوسری متعلقہ مشقوں میں موجود ہے جو عورتوں کو تحفظ فراہم کرتی ہے یہ ان امور کی وضاحت اور تخصیص کرتی ہے جس کے ذریعے خواتین کو عام، خاص اور مقام کار کی جگھوں پر ہراساں کیا جاتا ہے ، یہ دفعہ 509 کی زیادہ سے زیادہ سزائیں بھی اضافہ کرتی ہے اس طرح کی ترمیم مجموعہ تعزیرات پاکستان کی عوح کو آگے بڑھاتی ہے اور یہ جنسی طور پر ہرساں کرنے، تذلیل کرنے، تحقیر کرنے اور خوف و ہراس پیدا کرنے کے معاملات پر زیادہ کارآمد ہوگی۔

یہ ترمیم خواتین کے لیے پبلک اور مقام کار کے ماحول کو نہ صرف، حفوظ بنائے گی بلکہ مزید خواتین کے لیے ایسی راہ ہموار کرے گی جس پر چل کر وہ باعزت روزی کما سکیں گی اس کے ذریعے غربت میں کمی واقع ہوگی اور روزگار کے حصول کے لیے زیادہ سے زیادہ خواتین کی حوصلہ افزائی ہوگی۔

سید یوسف رضا گیلانی

وزیر انچارج